

هجره مداريه عاشقان سوخترسايي

المالال الله الموسيد ورصوا في مالي

یا الهی اپنی ذات کبریاء کے واسطے رحم کرمجھے پر محد مصطفیٰ کے واسطے

میری ہر مشکل کو آساں کر تواہے رب العلاء اسے علی مرتضی مشکل کشا کے واسطے شاہ دیں اول سجاوندی کا یارب واسط در پہ آیا ہوں ترسے عضوخطا کے واسطے

پیرشاہ زین الدین مصری کے لئے اور پین الدین شامی باوفا کے واسطے

> میراسینہ نور عرفانی سے تومعمور کری صرحت طیفورشای پارسا کے واسطے

قبلہ عالم حضرت سید بدیع الدین شرقطب الدار ان کولایا ہوں شفیع اپنی خطا کے واسطے

سلسله عاليه بديعيه مداريه طيفوريير

مدارعا شقان سوخته شاجي

کرمنورظاہر وباطن میرارب کریم پیر دین قاصی مطاہر پرضیاء کے واسطے

رکھ طریقت پرمجھے ٹابت قدم مولامیر سے مرشد بابا کپورامل سخا کے واسطے سید مولائے خاکی شاہ نیپالی ولی بعنی سیدشاہ مقبول خدا کے واسطے

کر بھی میر میراں عفوسب میرے قصور سیدعبدالواحدصاحب عطا کے واسطے

> دین و دنیا میں الہی توجھے رکھ بامراد حضرت سلطان شطار بقاکے واسطے

بعدمردن قبر میری نورسے معمور کر نوری و فتح محدیر صنیاء کے واسطے



حشر کے دن قبر سے کلمہ تیر اپڑھ کرا ٹھوں حضرت حاجی شاہ بولامہ لقاء کے واسطے

یاالهی مجھ کو آساں ہووہ راہ پلصراط یعنی شہ حب علی نور خدا کے واسطے

> سایہ دامان مرشد ہومیر سے سر پرمدام شتہ بھڑنگ ہمراہ ہوروز جزا کے واسطے

ساتھ ایمان کے ہومیرا خاتمہ رب غفور حضرت رحمن شاہ اہل صفا کے واسطے



نقل ازاصل من تصنیف حضرت عاشقی صاحب

مجھ کو حاصل ہوہر دم فیض پیران عظام شدحن شاہ طریقت آزما کے واسطے

دے محبت پیر علی شاہ میر سے شاہ کی ہے وہی حامی میر اہر التجا کے واسطے

> دین و دنیا میں محجے تو سر خرور کھ اسے اللہ میاں قربان علی شاہ باصفا کے واسطے

بندہ عاجز ہوں یارب کر میری توبہ قبول میاں فیاض علی عاشقی صوفی ہے ریا کے واسطے

> ہر گھڑی مجد پر ہوتیراسائہ لطف وکرم مرشد جبیب الاولیاء کی چشم صدعطا کے واسطے

اے اللہ میں ہوں غلام در پیختن پاک بخشدے مرشد کے روئے پر ضیا کے واسطے

> دعائے عثمان و مرشد ہر دم یہی ہے اسے اللہ ہومیرا ہر دم تیری حدوثناء کے واسطے

> > (4)